

کی پکوں کی امانت بھی آنکھوں کے راستے نکل گئی۔

۲۔ لغات۔ یک شہر آرزو : آرزوں کا ایک شہر، مراد ہے آرزوؤں کی کثرت۔

تمثال دار : جس میں تصویر ہو۔

شرح : عاشق کا دل ایک ایسا آئینہ تھا، جس میں محبوب کی تصویر محفوظ تھی۔ محبوب نے وہ آئینہ توڑ دیا اور اس کے بے شمار ٹکڑے ہو گئے۔ ثابت آئینے میں صرف ایک عکس نظر آتا ہے، آئینہ ٹوٹا تو اس کے ہر ٹکڑے میں وہی عکس نظر آنے لگا۔ گویا سیکڑوں تصویریں عاشق کے سامنے آ گئیں اور ہر تصویر ایک آرزو کے خون کا باعث ہوئی۔ گویا محبوب نے عاشق کا آئینہ دل توڑ کر اسے سیکڑوں ہزاروں آرزوؤں کے ماتم میں مبتلا کر دیا۔

۳۔ لغات۔ جاندارہ : جان دے دینے والا۔ جان قربان کر دینے والا۔ ہوا : آرزو۔ خواہش۔ محبت۔

شرح :۔ میں محبوب کی آمد و رفت کے راستے کی محبت و آرزو پر جان قربان کیے ہوئے تھا۔ اسی حالت میں اور اسی سبب سے میری موت واقع ہوئی۔ اب مناسب یہ ہے کہ میری نعش کو گلیوں میں کھینچے پھرتا کہ مرنے کے بعد بھی ان راستوں پر پھرنے کی سعادت حاصل ہو جائے، جن پر محبوب کی آمد و رفت تھی۔ اسی طرح محبوب اتفاقاً مجھے دیکھ لے اور اس پر آشکارا ہو جائے کہ میں نے کس سبب سے اور کس شوق میں جان دی۔

۴۔ لغات۔ سراب : گرما میں صحرا کی ریت پر سورج کی تیز کرنیں پڑتی ہیں تو دیکھنے والے کو دُور سے پانی لہریں لیتا نظر آتا ہے۔ اصل میں یہ نگاہ کا دھوکا ہوتا ہے۔ بعض اوقات چاند کی روشنی میں بھی صحرا کے اندر یہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پانی کے اس بے بنیاد جلوے کو سراب کہتے ہیں۔

شرح :۔ وفا کے صحرا میں سراب کی جو لہریں نظر آتی ہیں، ان کی کیفیت